36

چھتیسویں اجلاس عام کے موقع پر

سالانہ رپورٹ

22-2021ء

انجمن خُدّامُ القُرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

www.QuranAcademy.com

نام کتاب	36 ویں سالانہ رپورٹ
مرتب	محمد سلمان اشرف (سیکریٹری)
ناشر	مدیرِ مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
مقامِ اشاعت	مرکزی دفتر: انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی
فون	+92-21-34993436-37
ای میل	info@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ	www.QuranAcademy.edu.pk
اشاعت	جمادی الاوّل 1444ھ، نومبر 2022ء
تعداد	200

فہرست

1	ابتدائیہ	5
2	پیغام از صدرِ انجمن	6
3	مجلسِ عامہ کے 36 ویں اجلاس کی ترتیب	9
4	تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	10
4.1	اغراض و مقاصد	11
4.2	کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی	12
4.3	انجمن کا دستوری ڈھانچہ	13
4.3.1	مجلسِ عامہ	13
4.3.2	اراکینِ مجلسِ شوریٰ	14
4.3.3	اراکینِ مجلسِ عاملہ	15
5	مرکزی دفتر	17
5.1	شعبۂ تعلیم و تدریس	17
5.1.1	شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس	17
5.1.2	رجوع الی القرآن کورسز	18
5.1.3	حلقات و دورات	19
5.1.4	مختصر آن لائن کورسز	19
5.1.5	مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ	19

5.2	مرکز تعلّم وتحقیق	19
5.3	شعبۂ مطبوعات	20
5.4	شعبۂ مکتبہ	21
5.5	شعبۂ ملٹی میڈیا	21
5.6	شعبۂ اطلاعتی تکنیکیات (IT)	22
5.7	دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں	23
6	ذیلی ادارے	24
6.1	قرآن اکیڈمی ڈیفنس	24
6.2	قرآن اکیڈمی یٰسین آباد	25
6.3	قرآن اکیڈمی کورنگی	27
6.4	قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر	27
6.5	قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد	28
6.6	قرآن مرکز لانڈھی	30
6.7	دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول	30
7	مستقبل کے منصوبہ جات	32
8	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن	33
9	ہمارا ہدف	34
10	آڈٹ شدہ حسابات	37

1. ابتدائیہ

سالِ گزشتہ ان ہی صفحات پر ہم نے مملکتِ اسلامیہ افغانستان میں دین کے جذبہ ایمانی سے سرشار مجاہدینِ اسلام کا ذکر کیا تھا۔ جنہوں نے نامُساعد حالات میں دنیا کی سب سے بڑی قوت اور اُن کے چالیس سے زائد حلیفوں کو شکست دے کر ایک یادگار تاریخ رقم کی تھی جس کی ماضی قریب میں کوئی مثال شاید ہی پیش کی جا سکے۔ آج اس واقعہ کو ایک سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا اور دنیا کے کسی ملک نے اُن کو سرکاری طور پر بحیثیت مملکت تسلیم نہ کیا بلکہ اُن کی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے اُن کے خلاف کوئی دقیقہ بھی فروگزاشت نہ کیا، لیکن الحمدُ للہ! اُن کے جوش وجذبہ میں کوئی کمی نہیں آئی اور وہ روز بروز ایک مستحکم مملکت کے قیام کی طرف رواں دواں ہیں۔

اس تمہید سے توجہ اس جانب مبذول کروانا مقصود ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان جو کہ ایٹمی قوت ہے اور ہر قسم کے ان گنت وسائل رکھتا ہے، اُس کا صرف معاشی طور پر ہی موازنہ ایک ایسی مملکت سے کیا جائے جسے دنیا کے کسی ملک نے تسلیم نہ کیا اور نہ ہی مقابلۃً اتنے وسائل اُن کے زیرِ دسترس ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ مملکتِ خداداد پاکستان کی معاشی حالت جو کہ کسی بھی ملک کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتی ہے، اُن سے کمزور نظر آتی ہے، جس کا ایک عمومی پیمانہ پاکستانی روپے اور افغانی کرنسی کی قدر کا ڈالر سے موازنہ ہے۔ یہ بات تحریر کرنے کی ضرورت نہیں کہ پاکستانی روپے کی قدر میں اس دوران کتنی کمی ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا خلافت اور تمکنت کے حصول کے لیے وعدہ کچھ یوں ہے کہ:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا (سورۃ النور آیت ۵۵)

ترجمہ: اللہ کا وعدہ ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ضرور انہیں زمین میں خلافت (غلبہ) عطا کرے گا، جیسے اس نے ان سے پہلے والوں کو خلافت عطا کی تھی۔ اور وہ ضرور ان کے اس دین کو غلبہ عطا کرے گا جو ان کے لئے اس نے پسند کیا ہے اور ان کی (موجودہ) خوف کی حالت کے بعد اس کو لازماً امن سے بدل دے گا۔

ہم آج اگر صرف ماضی قریب میں ہی دیکھیں تو ہم نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی نہ صرف صریح خلاف ورزی کی ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ اُن کا تمسخر و مذاق بنایا ہے۔ وہ ملک جو کہ اللہ کے نام پر حاصل کیا گیا اس وعدہ کے ساتھ کہ اس ملک میں اُس کا قانون نافذ کیا جائے گا اُن سے روگردانی کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم نہ صرف یہ کہ معاشی طور پر بلکہ ہر شعبہ زندگی میں ذلت و رسوائی کی ہر نچلی سطح کو چھو رہے ہیں۔

اگر ہم مملکتِ اسلامیہ افغانستان کی معجزانہ فتح سے سبق حاصل کریں تو ہمیں یہ یقین ہو جانا چاہیے کہ بحیثیت امت ہم قرآنی تعلیمات پر عمل کر کے ایک دفعہ پھر ایک غالب قوم کے طور پر ابھر سکتے ہیں اور اللہ رب العزت کی کبریائی کا پرچم بلند کر سکتے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی تمام تر صلاحیتوں کو قرآن سے ایک مضبوط تعلق قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

2. پیغام از صدرِ انجمن

تمام حمد وثنا اس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب کیا اور تمام درود وسلام اُس ذاتِ اقدس ﷺ کے لیے جس کے صدقے ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔ یہ ربِ ذوالجلال کے خصوصی فضل کا مظہر ہے اور میرے لیے باعث اعزاز ہے کہ میں صدرِ انجمن کی حیثیت سے آپ تمام حضرات وخواتین کو انجمن کے چھتیسویں سالانہ اجلاس میں تشریف آوری کی دعوت دے رہا ہوں۔ یہ ذاتِ باری تعالیٰ کا ہی فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی، جس کا آغاز داعیٔ قرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے خدمتِ قرآنی کے جذبے سے سرشار ہوکر مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے نام سے ایک ادارہ قائم کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ اس ادارے کا مقصد وقت اور شعورِ انسانی کی اعلیٰ ترین سطح پر علومِ قرآنی اور پیغامِ رحمانی کو خواص وعوام تک پہنچانا ہے۔ آغاز سے اب تک ملک بھر میں مرکزی انجمن کی کئی شاخیں اور کئی قرآن اکیڈمیز قائم ہو چکی ہیں اور دینی علوم کا ایک معیاری مدرسہ کلیۃ القرآن کے نام سے لاہور میں سرگرم عمل ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہماری کوششیں ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا'' کے مصداق مطلوبہ معیار کی نہیں تاہم انجمن خدام القرآن سندھ اور اس کے تحت ذیلی ادارے خدمتِ قرآنی کے مشن میں اپنا کردار بحسنِ خوبی ادا کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

اراکین کے لیے یہ بات باعثِ مسرت ہوگی کہ اب تک 2400 سے زائد طلبہ وطالبات رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کر چکے ہیں۔ کئی حضرات وخواتین نے ادارہ ہذا کے زیرِ اہتمام آن لائن مختصر دورانیہ کے کورسز سے استفادہ کیا۔ اسی طرح سال رواں میں مزید 344 افراد نے انجمن کی رکنیت حاصل کی۔ مختصراً یہ بات بھی آپ کے علم میں لانا مفید رہے گی کہ دورانِ سال انجمن کی مجموعی آمدن تقریباً 10 کروڑ 2 لاکھ 70 ہزار روپے رہی جب کہ گذشتہ سال 8 کروڑ 83 لاکھ روپے تھی۔ اخراجات سالِ گذشتہ میں 8 کروڑ 8 لاکھ تھے جو کہ بڑھ کر 9 کروڑ 39 لاکھ ہو گئے ہیں۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ انجمن کے کام میں الحمدللہ وسعت ہو رہی ہے۔ اس وسعتِ کام کا سلسلہ الحمدُللہ سال بہ سال جاری ہے۔

رواں مالی سال میں آمدنی اور اخراجات کے مابین واضح فرق کے سبب یہ بات بے محل نہ ہوگی کہ جن اراکین نے رکنیت کے وقت انفاق کی رقم جتنی متعین کی تھی تو برائے مہربانی وہ اس کے اضافے پر سنجیدگی سے غور فرمائیں تو عنداللہ ماجور ہوں گے، ان شاء اللہ۔ اس سلسلے میں اراکینِ انجمن سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ اثر میں مخیر حضرات سے رابطہ کرکے انجمن کے لیے مالی تعاون کی طرف ترغیب دلائیں اور اگر آپ سمجھتے ہیں کہ انجمن کے ذمہ داران سے ملاقات کروائی جائے تو اس سلسلے میں رابطہ کرکے وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

یہ حقیقت بھی ہماری نگاہ میں مستحضر رہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آلہ ءانقلاب قرآن حکیم تھا جس کی بدولت جماعتِ صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی صورت میں ایسے نفوسِ قدسیہ تیار ہوئیں جن کی حیات ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اس کا ذکر خود قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ آیت ۲ میں فرمایا:

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۲﴾

وہی تو ہے جس نے اٹھایا اُمیین میں ایک رسول ان ہی میں سے جو ان کو پڑھ کر سناتا ہے اس کی آیات اور ان کا تذکیہ کرتا ہے اور انہیں تعلیم دیتا ہے کتاب وحکمت کی اور یقیناً اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اسی طریقہ کار اور تعلیمات کی روشنی میں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لیے صحرائے عرب سے نکلے اور کچھ ہی عرصے میں دنیا کی تمام قابلِ ذکر طاقتوں کو تہہ و بالا کرتے ہوئے دین کو قائم کر کے سرخرو ہوگئے۔ بقول علامہ اقبالؒ ؎

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا

آج مسلمان دنیا کی ایک بڑی اکثریت ہیں، مگر اقوامِ عالم میں نہایت بے حیثیت اور کسی قابلِ ذکر مقام سے محروم ہیں۔ فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مطابق آج ہماری مثال سمندر کے جھاگ جیسی ہے اور ہمیں اس کیفیت سے نکلنے کے لیے اس بات کو سمجھنا اور ماننا ہوگا کہ قرآن ہی وہ ذریعہ ہے جس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم اللہ کے دین کو دنیا میں قائم کر سکتے ہیں یا دوسرے معنوں میں دنیا میں اللہ کی حاکمیت پر مبنی نظام یعنی خلافت راشدہ کی نظیر قائم کر سکتے ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ کے مطابق:

اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّیَضَعُ بِہٖ اٰخَرِیْنَ (۱)

”اللہ تعالیٰ اس کتاب (کو تھامنے) کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رسوا فرمائے گا“

ہماری حالت کا مرثیہ آج سے کئی سالوں پہلے الطاف حسین حالی نے یوں کہا تھا کہ

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دنیا میں ہمارے زوال اور مختلف عذاب کی صورتوں کے نزول کا سب سے بڑا اور بنیادی سبب قرآنِ حکیم سے دوری ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ ؎

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی مذکورہ بالا مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے تعلیماتِ قرآنی کو عام کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ خادمینِ قرآن کی ایک بڑی تعداد اس قافلے میں قدم بہ قدم ہمارے ساتھ ہے اور الحمد للہ ان میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اکثر یہی وہ افراد کار ہیں جو تنظیم اسلامی کے پلیٹ فارم سے دعوت قرآنی کو عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں اور بانی تنظیم اسلامی و مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے تصور کے عین مطابق دین حق کے غلبۂ ثانی کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الحمد للہ! اس سب کے باوجود چوں کہ اس کام کے تقاضے بہت وسیع ہیں اس لیے ہمیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہر وقت رہتی ہے جو تعلیماتِ قرآنی کی نشر و اشاعت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں اور مفہومِ حدیث کے

(۱) صحیح مسلم باب فضل من یقوم بالقرآن و یعلّمہ

مطابق ان لوگوں میں شامل ہوجائیں جو ہم میں سے بہترین ہیں۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

''تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور دوسروں کو سکھائیں''

آخر میں دو پہلوؤں کے حوالے سے اراکین کو انتہائی دلی مسرت کے ساتھ آگاہ کروں گا کہ پچھلے سال خالص اللہ ہی کے بھروسے پر گلستان جوہر کے علاقے میں ایک وسیع وعریض قرآن اکیڈمی کے قیام کا ارادہ کیا تھا اس میں الحمدللہ کافی پیش رفت ہوئی ہے اور اللہ کی تائید، اراکین انجمن کی خصوصی محنت اور اصحاب خیر کے تعاون سے گلستانِ جوہر اور اس کے اطراف کی گنجان آبادی کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم ایک بڑے پلاٹ کے حصول کے آخری مراحل میں ہیں۔ پلاٹ کے حصول کے بعد تعمیرات کا سلسلہ ان شاءاللہ شروع ہوگا۔ خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ اپنے فضل سے اس اکیڈمی کے قیام میں جملہ رکاوٹوں کو دور فرماتے ہوئے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور تعمیرات کے ذیل میں وسائل کو غیب سے پورا فرمائے۔

ساتھ ہی بحمدللہ گلشن معمار میں ایک مسجد کی تعمیر کے لیے کاغذی کاروائی تقریباً تکمیل کے مراحل پر ہے۔ اس ضمن میں بھی اراکین واحباب سے خصوصی دعا کی درخواست کروں گا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں اُس کے گھر کی تعمیر میں حتی المقدور سعی کی توفیق مرحمت فرمائے اور وسائل کو پردۂ غیب سے پورا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

ان دونوں منصوبہ جات کی تفاصیل زیرِ مطالعہ رپورٹ کے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

آخر میں میری تمام اراکینِ انجمن سے گزارش ہے کہ جہاں وہ ادارہ ہذا کے ساتھ مالی انفاق کر کے جہاد بالمال کے تقاضے کو پورا کرنے کی سعی کررہے ہیں وہاں ادارہ کے زیرِ اہتمام منعقد کیے جانے والے کورسز بالخصوص رجوع الی القرآن کورس میں نہ صرف خود بلکہ اپنی اولاد، اعزاء و اقارب کے ساتھ شرکت فرمائیں تاکہ قرآن حکیم کے نور سے ہماری زندگیاں منور ہوجائیں، ہماری اولاد ہمارے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور ہمارے رشتہ دار ہماری دعوت کے نتیجہ میں ہمارے لیے قیمتی دولت بن جائیں جس کی نوید نبی کریم ﷺ نے اس روایت میں سنائی ہے:

''اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدیت دے دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔'' [مسلم]

ساتھ ہی آپ سے میری خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ ہم نے صرف اللہ ہی کی تائید ونصرت کی امید کے سہارے گلستان جوہر کے علاقے میں ایک وسیع وعریض قرآن اکیڈمی کے قیام کا ارادہ کیا ہے تاکہ قرآن حکیم کی تعلیمات مزید عام ہوسکیں اور لوگ اس سے موثر انداز میں استفادہ کرسکیں، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس ضمن میں غیب سے وسائل پورے فرمائے اور اپنے بندوں کو خصوصی توفیق مرحمت فرمائے کہ وہ اس کارِخیر میں بڑھ چڑھ کر جانی ومالی تعاون کرسکیں اور اپنے لیے توشہ آخرت بناسکیں۔ آمین یارب العالمین

میں جملہ اراکینِ انجمن اور ان تمام احباب کا دلی شکرگزار ہوں جو اس خدمتِ قرآنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک ہیں۔ اللہ رب العزت ان کی کوششوں کو قبول ومنظور فرمائے اور آخری سانس تک ہمیں اپنے دین کی حفاظت اور دامے دِرّمے قدَمے سُخنے خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین!

3. مجلسِ عامہ کے 36ویں اجلاس کی ترتیب

تاریخ	:	4دسمبر 2022ء
دن	:	اتوار
مقام	:	دی وینیو بینکوئٹ(The Venue Banquet)
وقت	:	صبح 09:30 بجے
آئٹم نمبر ۱	:	تلاوتِ قرآنِ کریم مع ترجمہ/نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آئٹم نمبر ۲	:	سابقہ اجلاس منعقدہ 31 اکتوبر 2021ء کی روداد برائے توثیق (روداد رسال کی جا چکی ہے)
آئٹم نمبر ۳	:	افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن
آئٹم نمبر ۴	:	سالانہ رپورٹ برائے سال 22-2021 برائے منظوری
آئٹم نمبر ۵	:	آڈٹ شدہ حسابات (جولائی 2021ء تا جون 2022ء) برائے منظوری
آئٹم نمبر ۶	:	دستوری ترامیم برائے منظوری
آئٹم نمبر ۷	:	سابقہ آڈیٹرز کے لیے ہدیۂ تشکر کی قرارداد اور آئندہ سال 23-2022 کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر
آئٹم نمبر ۸	:	دیگر امور باجازتِ صدرِ مجلس
آئٹم نمبر ۹	:	ہدیۂ تشکر از سیکریٹری انجمن
آئٹم نمبر ۱۰	:	صدارتی کلمات و دعاء از نگرانِ انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

4. تعارف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

اس سے قبل بھی ہم اس بات کا اعادہ کر چکے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ دینِ اسلام جو کہ قرونِ اولیٰ میں اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ تین براعظموں میں قائم تھا آج اس کے ماننے والے زوال، انتشار اور انحطاط کا شکار ہیں؟ جیسا کہ صدرِ انجمن نے اپنے پیغام میں اس زبوں حالی کی اصل وجہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے درج ذیل حدیث کا حوالہ دیا کہ:

اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتٰبِ اَقْوَامًا وَّ يَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ (مسلم)

''بے شک اللہ تعالیٰ اس کتاب (یعنی قرآنِ حکیم) کو تھامنے کی بدولت بہت سی قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور (اسے ترک کر دینے کی وجہ سے) بہت سی قوموں کو ذلیل و رُسوا فرمائے گا۔''

یعنی آج اُمتِ مسلمہ جس افسوسناک صورتحال سے دوچار ہے اس کا بنیادی سبب کتاب اللہ سے دوری اور عمل کے اعتبار سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اور افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ عام عوام کے ساتھ ساتھ دین کا فہم رکھنے والی خاصی تعداد بھی نہ صرف قرآنی آیہ مبارکہ کو سمجھنے اور اس کا ادراک رکھنے کے باوجود اُن کی روح کے مطابق عمل کرنے سے دور ہے، بلکہ آپس کے فروعی اختلافات کی بنیاد پر بٹے ہوئے ہیں۔ اور ہم بالخصوص اپنے ملک جس کو ہم مملکتِ خداداد پاکستان کہتے ہیں کے عوام کی ایک بڑی اکثریت میں قول وفعل کا تضاد دیکھتے ہیں جو کہ اللہ کی ناراضگی کا موجب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ (سورۃ الصف ۲)

ترجمہ: اے ایمان والو تم وہ کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں

جیسا کہ اس سے قبل بھی عرض کیا جا چکا ہے اس صورت حال سے نکلنے کے لیے ضرورت اس بات کی متقاضی ہے کہ ہمیں قرآن حکیم کی جانب رجوع کرنا ہوگا اور اس سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہوگا۔

بفضلہ تعالیٰ اسی مقصد کے تحت ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ ایک طویل عرصہ تک تحریر و تقریر کے ذریعہ امت مسلمہ کو اُس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآن حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاح احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیتے رہے اور اس کام کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پاکستان کے مختلف شہروں میں انجمن خدام القرآن کے تحت قرآن اکیڈمیز اور دیگر ادارے قائم کرنے کا سلسلہ شروع کیا جس کا آغاز 1972 میں لاہور سے ہوا۔ اس کے بعد 1986 میں کراچی میں انجمن خدام القرآن سندھ کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت پاکستان کے طول وعرض میں مختلف انجمن ہائے خدام القرآن خدمتِ قرآنی میں مصروف عمل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
۲۔ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
۳۔ انجمن خدام القرآن فیصل آباد
۴۔ انجمن خدام القرآن جھنگ
۵۔ انجمن خدام القرآن اسلام آباد
۶۔ انجمن خدام القرآن ملتان
۷۔ انجمن خدام القرآن پشاور

4.1. اغراض ومقاصد

بفضلہٖ تعالیٰ زیرِ مطالعہ رپورٹ میں درج سرگرمیوں کی تفاصیل اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ الحمدُ للہ انجمن ہٰذا اپنے اغراض ومقاصد کے حصول میں بساط بھر کوشاں ہے اور ربِ ذوالجلال کی خصوصی نصرت وتائید سے اس کے کام میں مسلسل وسعت ہو رہی ہے۔ اور یقیناً مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

یہاں اراکین کے اذہان میں انجمنِ ہٰذا کے اغراض ومقاصد کو اُجاگر کرنے کے لیے خاکہ ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

انجمن خُدّامُ القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان---اور---سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے علم وحکمت کی

وسیع پیمانے---اور---اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدیدِ ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ---اور---غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

4.2. کوائف انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

4.2.1. رجسٹرڈ آفس

B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی، پاکستان۔

فون:	+92-21-34993436-37
ای میل:	info@QuranAcademy.edu.pk
ای میل صدرِ انجمن:	president@QuranAcademy.edu.pk
ای میل سیکریٹری انجمن:	secretary@QuranAcademy.edu.pk
ویب سائٹ:	www.QuranAcademy.edu.pk

4.2.2. آڈیٹر (Auditor)

رحیم جان اینڈ کمپنی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس)
پہلی منزل، نیلسن چیمبر، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

4.2.3. بینک اکاؤنٹس

۱) الائیڈ بینک آف پاکستان لمیٹڈ

اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600026

اکاؤنٹ نمبر: 01690010010450600010 (برائے زکوٰۃ)

۳) میزان بینک لمیٹڈ

اکاؤنٹ نمبر: 99070102698038

اکاؤنٹ نمبر: 99070102701392 (برائے زکوٰۃ)

4.3. انجمن کا دستوری ڈھانچہ

اراکین واحبابِ انجمن اس بات سے واقف ہیں کہ ادارۂ ہٰذا حکوتِ سندھ کے رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز کے پاس 1890 سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے اور اس کا دستور، اس کی سالانہ رپورٹس بمعہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اجلاسِ عامہ کی رپورٹ/ روداد باقاعدگی کے ساتھ قانونی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے جمع کروائی جاتی ہیں اور مدعوئین میں رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز بھی شامل ہوتے ہیں۔

2007 کے ترمیم شدہ اس دستور کے تحت انجمنِ ہٰذا کا ایک عمومی خاکہ درجِ ذیل ہے:۔

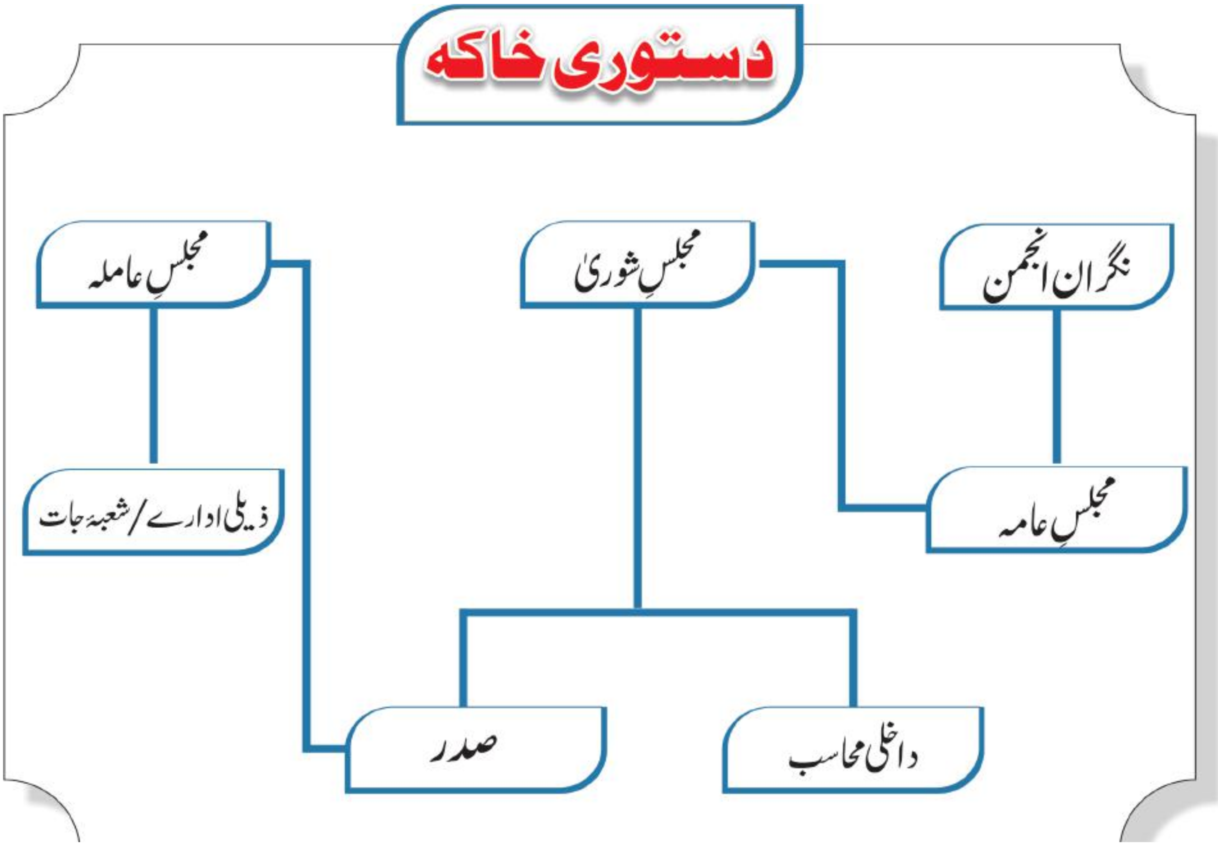

انجمن کے دستور کے تحت درجِ ذیل مجالس کام کرتی ہیں۔

4.3.1. مجلسِ عامہ

مجلسِ عامہ میں مختلف حلقہ ہائے نیابت میں کُل 2921 اراکین شامل ہیں، جس کی تفصیل جدول کی صورت میں درج ذیل ہے۔ اس کا اجلاس سالانہ بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے۔ مجلسِ عامہ کے فرائض و اختیارات میں انجمن کی سالانہ رپورٹ، سالانہ آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری اور قواعد وضوابط کے مطابق ہر 2 سال بعد 4 سال کے لیے ارکانِ شوریٰ کا انتخاب شامل ہے۔

مؤسسین: انجمن کے مؤسسین کی تعداد 18 ہے، جنہوں نے اس کارِ خیر کے کراچی میں آغاز کے لیے انتھک و پُرخلوص کوششیں کیں

اور آج انجمن کا موجودہ مقام اس ہی کا ثمر ہے۔ رضا الٰہی سے یہ تمام ہی اس دارِ فانی سے کوچ کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو اُن کی اس تمام سعی کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	حلقہ ہائے نیابت	22-2021 کے دوران اراکین کا اضافہ	سال کے اختتام پر اراکین کی کل تعداد
۱	محسنین	134	1037
۲	ناصرین	101	710
۳	معاونین	109	1174
	میزان	344	2921

نوٹ: دستور کی دفعہ 5.2 کے تحت 4 غیر فعال اراکینِ انجمن کی سابقہ بقایا جات کی ادائیگی کے بعد ان کو فعال اراکین میں شامل کیا گیا اور دستور کی دفعہ 5.4 کے تحت 13 اراکین سے معذرت کے بعد ان کی رکنیت ختم کی گئی۔ جبکہ 2 اراکین انجمن قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔

4.3.2 مجلسِ شوریٰ

موجودہ دستور کے تحت اراکینِ مجلسِ شوریٰ کی کُل تعداد 28 ہے، موجودہ اراکینِ شوریٰ کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ دستوری تقاضوں کے تحت اس مجلس کے سال میں 4 اجلاس منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں انجمن کے امور کی انجام دہی کے لیے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کی جاتی ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا کہ گزشتہ 13 سال جب سے راقم ان مجالس میں شریک ہے الحمدُ للہ ہر سال ان مجالس کے تمام اجلاس دستوری تقاضوں کے مطابق ہوتے رہے ہیں جو اس بات کا مظہر ہے کہ مجلسِ شوریٰ انجمن کی بہتری و ترقی میں اپنا کردار موثر طریقہ سے ادا کر رہی ہے۔

حلقۂ محسنین

۱	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب	۲	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب
۳	جناب ذیشان طاہر صاحب	۴	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب
۵	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	۶	جناب عبدالحفیظ صاحب
۷	جناب عبدالقیوم صاحب	۸	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب
۹	جناب محمد رفیع رضا صاحب	۱۰	جناب محمد عارف خان راجپوت صاحب
۱۱	جناب محمد نسیم الدین صاحب	۱۲	جناب نوشاد علی شیخ صاحب

۱۳	جناب وسیم احمد میمن صاحب*	۱۴	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)

حلقۂ ناصرین

۱	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	۲	جناب سید سلمان صاحب
۳	جناب عاطف محمود صاحب	۴	جناب فاروق احمد صاحب
۵	جناب محمد نعمان نسیم صاحب	۶	جناب نعمان اختر صاحب

حلقۂ معاونین

۱	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	۲	جناب سعد عبداللہ صاحب
۳	جناب سلیم الدین صاحب	۴	جناب سید یوسف شعیب صاحب
۵	جناب فیصل منظور صاحب	۶	جناب محمد فاروق پاشا صاحب
۷	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	۸	جناب محمد ہاشم صاحب

* ذاتی مصروفیات کے باعث وسیم میمن صاحب کی شوریٰ کی رکنیت سے معذرت کے بعد شوریٰ نے جناب شاہد الرحمٰن صدیقی صاحب کو منتخب کیا۔

4.3.3 مجلسِ عاملہ

مجلسِ عاملہ کی تشکیل صدرِ انجمن فرماتے ہیں اور یہ مجلس انجمن کے جملہ امور کی انجام دہی اور ذیلی اداروں کی نگرانی میں صدرِ انجمن کی معاونت کرتی ہے۔اس کے اجلاس ماسوائے رمضان المبارک کے عمومی طور پر ماہانہ بنیادوں پر منعقد کیے جاتے ہیں، مزید برآں ہنگامی صورت میں بذریعہ سرکولیشن امور پر مشاورت و منظوری حاصل کی جاتی ہے۔جیسا کہ اس سے قبل راقم نے عرض کیا الحمدُ للہ مجلسِ عاملہ کے اجلاس بھی گزشتہ 13 سال سے تواتر کے ساتھ منعقد ہوتے رہے ہیں۔مجلسِ عاملہ میں شامل ارکان کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔تمام ارکان مرکزی دفتر، ذیلی اداروں اور مراکز میں بحیثیت مدیر و ناظم اپنی ذمہ داریاں بحسن و خوبی ادا کر رہے ہیں۔

نمبر	اراکین کا نام	ذمہ داری
۱	جناب نعمان اختر صاحب	صدرِ انجمن
۲	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	نائب صدر
۳	محمد سلمان اشرف (راقم الحروف)	سیکریٹری انجمن
۴	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	مدیرِ مالیات

۵	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	مدیرِ تعلیم / چیئرمین اکیڈمک کونسل
۶	جناب شارق عبداللہ علوی صاحب*	مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس
۷	جناب سید سلیم الدین صاحب	مدیرِ قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
۸	جناب محمد ہاشم صاحب	مدیرِ قرآن اکیڈمی کورنگی و دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول / ناظم قرآن مرکز لانڈھی
۹	ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب	مدیرِ قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر
۱۰	جناب فاروق احمد صاحب	مدیرِ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد / مدیر شعبہ مطبوعات
۱۱	جناب محمد کامران جمیل صاحب**	مدیر انتظامی امور / شخصی کوائف وتدریب
۱۲	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	مدیرِ قانونی امور
۱۳	جناب خبیب عبدالقادر صاحب	مدیرِ ذاتی رابطہ
۱۴	جناب عبدالقیوم صاحب	مدیرِ مکتبہ
۱۵	جناب عورش حماد حفیظ صاحب	مدیر اطلاعتی تکنیکیات
۱۶	جناب زبیر اقبال صاحب***	مدیر ملٹی میڈیا
۱۷	جناب عاطف محمود صاحب	مدیرِ زکوٰۃ
۱۸	جناب عبدالرزاق کوڈ واوی صاحب	خصوصی مشیر
۱۹	جناب شاہد حسن صاحب	خصوصی مشیر
۲۰	جناب سلطان احمد کالیا صاحب	خصوصی مشیر
۲۱	جناب یاسر ابراہیم صاحب	خصوصی مشیر
۲۲	جناب نعمان نسیم صاحب	خصوصی مشیر

* جناب شارق عبداللہ علوی صاحب کی جانب سے ذمہ داری کی ادائیگی سے معذرت کے بعد جولائی 2022 میں صدرِ انجمن نے مدیر تعلیم جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب کو مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس کی اضافی ذمہ داری تفویض فرمائی ہے۔

** جناب محمد کامران جمیل صاحب کی بے پناہ مصروفیات کے باعث صدرِ انجمن نے مدیر رابطہ جناب خبیب عبدالقادر صاحب کو مدیر انتظامی امور و شخصی کوائف وتدریب کی اضافی ذمہ داری تفویض فرمائی ہے، جبکہ جناب محمد کامران جمیل صاحب کو خصوصی مشیر برائے انتظامی امور مقرر فرمایا ہے۔

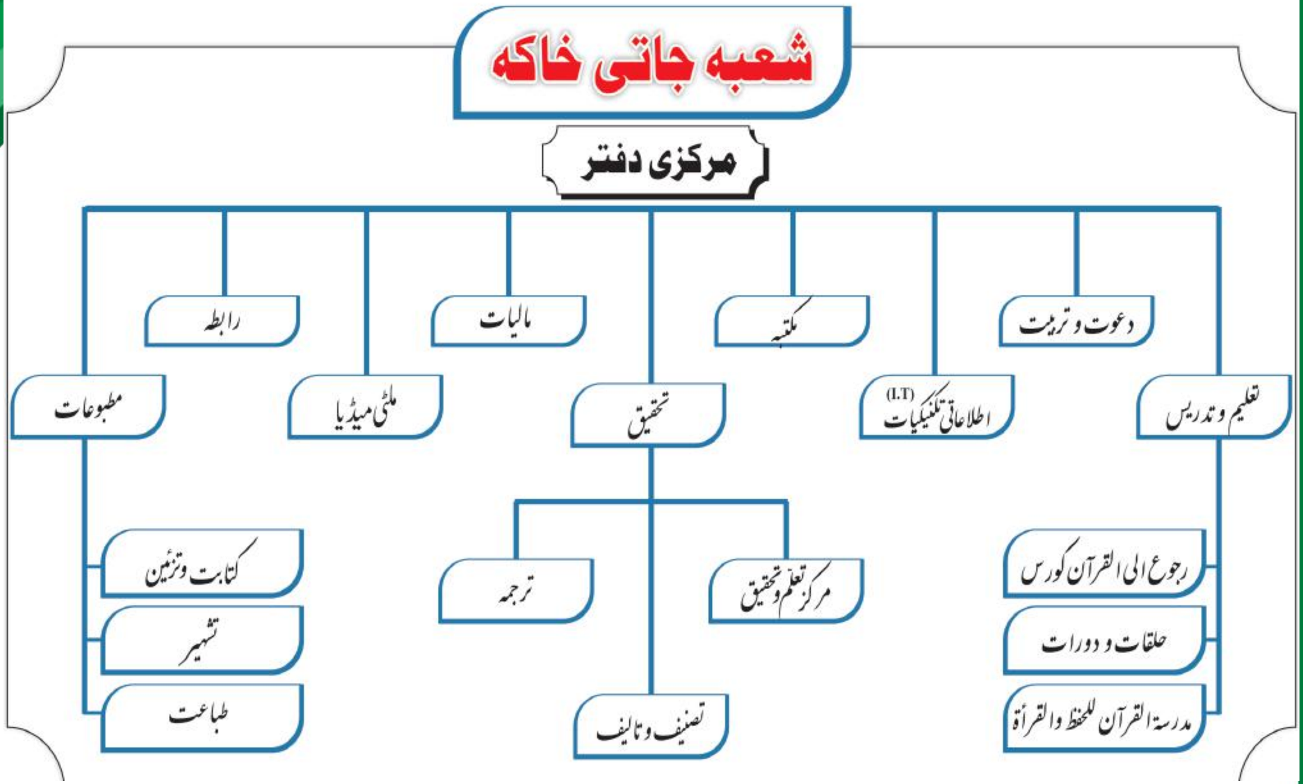

*** جناب محمد زبیر اقبال صاحب کی جانب سے ذمہ داری کی ادائیگی سے معذرت کے بعد مدیر اطلاعاتی تکنیکیات جناب عورش حماد حفیظ صاحب کو مدیر ملٹی میڈیا کی اضافی ذمہ داری تفویض فرمائی ہے۔

5. مرکزی دفتر

انجمن کا مرکزی دفتر گلشن اقبال میں واقع ہے، جس میں صدرِ انجمن، نائب صدر، سیکریٹری اور شعبہ جات کے مدیران کے دفاتر کے علاوہ شعبۂ انتظامی امور، شعبۂ شخصی کوائف وتدریب، شعبۂ اطلاعاتی تکنیکیات، شعبۂ مکتبہ، شعبۂ مطبوعات اور شعبۂ مالیات بھی قائم ہیں۔

5.1. شعبۂ تعلیم

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کے قیام کا ایک اہم مقصد ایسے نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کا بندوبست کرنا ہے جو تعلیم و تعلّمِ قرآن کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں۔ چنانچہ 1991ء سے اس مقصد کے لیے شعبۂ تعلیم وتدریس کا آغاز کیا گیا۔

5.1.1. شعبۂ تعلیم کے تحت مجالس

انجمن کی مربوط تعلیمی سرگرمیوں کے انتظام کے لیے انجمن کے ترمیم شدہ دستور 2007 کے تحت درجِ ذیل مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

5.1.1.1. مجلسِ تعلیمی (Academic Council)

شعبہ تعلیم وتدریس کے تحت مرکزی دفتر میں مجلسِ تعلیم (Academic Council) قائم ہے جس کے سربراہ مدیر تعلیم ہیں۔ اس مجلس کے تحت تعلیمی منصوبہ جات کی ترتیب، مختلف تعلیمی امور میں مشاورت کے فرائض اور ذیلی اداروں میں جاری کورسز کی نگرانی شامل ہے۔

5.1.1.2. تعلیمی بورڈ(Board of Studies)

تمام ذیلی اداروں میں ایک تعلیمی بورڈ ''Board of Studies'' قائم ہے، جس کی سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ذیلی ادارہ کی ہے۔ اس مجلس کی ذمہ داریوں میں تعلیمی منصوبہ جات کی سفارشات مرتب کر کے مجلسِ تعلیم کو ارسال کرنا اور منظور شدہ تعلیمی منصوبہ جات کا اجراء اور اس کی نگرانی کرنا شامل ہے۔

5.1.1.3 مجلسِ مشاورت(Advisory Counsil)

مدیرِ تعلیم کی تجویز کے بعد صدرِ انجمن کی دعوت پر صاحب علم وفضل افراد پر مشتمل ایک مجلسِ مشاورت انجمن کی سطح پر تشکیل دی جاتی ہے۔ اس مجلس کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات ارسال کئے جاتے ہیں۔ بعد ازاں اراکینِ مجلسِ مشاورت کی آراء کو مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیرِ غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جاتا ہے۔

شعبہ تعلیم کے تحت اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

5.1.2. رجوع الی القرآن کورسز

موجودہ دور میں مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ ایک جانب عصری علوم کے حامل افراد اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں اور بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف رہتے ہیں۔ دوسری جانب وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتداء ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرہ کا اصل بہاؤ عصری تعلیم ہی کی جانب ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے ناواقف ہوتی ہے بلکہ اِن میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اِسے پڑھنے کی صلاحیت سے بھی محروم رہتی ہے۔

5.1.2.1. رجوع الی القرآن کورس (سال اول)

الحمدللہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے تحت قرآن فہمی کورس کا آغاز 1991ء سے کیا گیا جو بفضلہٖ باری تعالیٰ تاحال جاری ہے۔ اس کورس کا مقصد جدید تعلیم یافتہ حضرات وخواتین کو بنیادی دینی علوم سے آراستہ کیا جائے جو فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہے۔ مزید براں علمی سطح پر الحاد و مادہ پرستی کی یلغار کے سامنے بند باندھا جائے اور دین اسلام کی تعلیمات کو عوام الناس کے سامنے وقت کے محاورات اور اسلوب میں پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ کورس کراچی میں چار مقامات (قرآن اکیڈمی ڈیفنس، قرآن اکیڈمی یلسین آباد، قرآن اکیڈمی کورنگی اور قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر) اور حیدر آباد میں ایک مقام (قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد) میں منعقد کیا جارہا ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ سبحانہٗ اب تک سینکڑوں حضرات وخواتین اس کورس کی تکمیل کر چکے ہیں۔ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 310 ہے۔ جس میں 151 حضرات اور 159 خواتین شامل ہیں۔

5.1.2.2. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم)

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی وتحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی وہاں تحقیقی وتخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہو سکے گی تا کہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں مدومعاون بن سکیں۔

اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر ترتیبی ہیں تا کہ جو شرکاء رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کرایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی کی جائے نیز ایسے افراد تیار کئے جائیں جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور ساتھ ہی علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت وتبلیغ اور تحقیق وتصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں مدومعاون ثابت ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 2010ء میں سال دوم کا آغاز کیا گیا اور تا حال قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں یہ کورس جاری ہے۔ بحمدہٖ تعالیٰ سبحانہ اس سال کورس کی تکمیل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 40 ہے۔ جس میں حضرات کی تعداد 26 اور خواتین کی تعداد 14 رہی۔

5.1.3. حلقات و دورات

ایسے افراد جو تعلیمی یا معاشی مصروفیت کی بنا پر صبح کے اوقات میں ہونے والے رجوع الی القرآن کورسز سے مستفید ہونے سے قاصر ہیں کے لئے دینی علوم کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے تمام ذیلی اداروں میں مختلف اوقات میں حضرات وخواتین کے لیے سال بھر حلقات و دورات کے عنوان سے مختصر دورانیہ کے حسب ذیل کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے: قرآن فہمی کورس، عربی گرامر برائے قرآن فہمی، دروس اللغۃ العربیۃ، ہفتہ وار و ماہانہ دروسِ قرآن وحدیث، درسِ ریاض الصالحین، منتخبات علوم دینیہ، تجوید القرآن، مسائل طہارت وعبادات، بچوں کے لیے مطالعۂ قرآنِ حکیم، The Faith Line، اسلامک سمر کیمپ، مصباح الاسلام، اسلامک ڈے کیمپ، سمر اسلامک کیمپ، لسان القرآن، حلقہ ناظرہ برائے بالغان، علم وعمل کورس، Active Sundays و دیگر آن لائن کورسز۔

5.1.4. آن لائن کورسز

اس سال انجمن خدّام القرآن سندھ کے تحت آن لائن کورسز کے تین ماڈیولز کی تدریس ہوئی جن میں مختلف مضامین شامل تھے۔ ان کورسز میں قرآن کو سمجھنے کے لئے بنیادی عربی گرامر کتاب کے دو حصے، قرآن کا عربی قواعد کے اجراء کے ساتھ ترجمہ، قرآن کریم کو صحیح مخارج وصفات کے ساتھ تلاوت کرنے کے بنیادی اسباق، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مطالعہ، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مطالعہ، منتخب نصاب یعنی قرآن حکیم سے

مختلف مقامات کے انتخابات پر مشتمل چار حصوں کی تدریس، دینی وتحریکی لٹریچر کا مطالعہ، سیرت صحابہ وصحابیات رضی اللہ عنھم اجمعین،

اور بچوں کے لئے دینی تعلیمات پر مشتمل کورسز شامل تھے۔ الحمدللہ پاکستان اور بیرون پاکستان سے شرکاء کی ایک بڑی تعداد نے ان کورسز سے استفادہ کیا۔

5.1.5 مدرستہ القرآن للحفظ والقراۃ

فی زمانہ تعلیمی اداروں میں کم وبیش مغربی نظامِ تعلیم وتربیت رائج ہے چنانچہ نئی نسل الا ماشاءاللہ بنیادی مذہبی تعلیم سے بھی محروم نظر آتی ہے۔ اس شعبہ کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی واخلاقی تعلیم وتربیت کے لیے قاعدہ، ناظرہ قرآن حکیم، حفظِ قرآن، نماز، مسنون دعاؤں، اور آدابِ زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انجمن کے تمام ذیلی اداروں میں یہ شعبہ قائم ہے۔ الحمدللہ! اس وقت شعبہ ناظرہ میں تقریباً 859 طلبہ وطالبات جبکہ شعبۂ حفظ میں تقریباً 372 طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔

5.2 مرکز تعلّم وتحقیق

مرکز تعلّم وتحقیق مرکزی دفتر کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قائم ہے۔ اس شعبہ کے تحت مختلف النوع تحقیقی کام انجام دیے جاتے ہیں، نیز مختلف مکاتب فکر کے تحت شائع ہونے والے رسائل وجرائد سے منتخب مضامین مرکز تنظیم اسلامی اور مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور ارسال کیے جاتے ہیں۔ مرکز تعلّم وتحقیق کے تحت علمی وفنی کتب پر مشتمل ایک وسیع کتب خانہ بھی موجود ہے جس میں عقیدہ، علومِ قرآن، علومِ حدیث، علمِ فقہ، فتاویٰ، تفسیر، متونِ احادیث، متونِ فقہ، سیر وسوانح، تصوف واحسان، تاریخ، ادب وشاعری اور دیگر موضوعات پر تقریباً 10,200 سے زائد کتب کا ذخیرہ موجود ہیں جبکہ ان تمام کتب کو ڈیجیٹائز (Digitize) کیا جارہا ہے اب تک ڈیجیٹل لائبریری (Digital Library) میں تقریباً 1138 کتب PDF کی صورت میں موجود ہیں۔ مزید برآں ہر ماہ مختلف زبانوں میں شائع ہونے والے رسائل وجرائد بھی موصول ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جدید ذرائع یعنی کمپیوٹرز مع ضروری سافٹ ویئرز اور انٹرنیٹ طلبہ کی تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے دستیاب ہیں۔ الحمدللہ اس کتب خانے سے ادارہ کے جملہ اساتذہ اور مدرسین باقاعدگی سے بھرپور استفادہ کررہے ہیں۔

5.3 شعبۂ مطبوعات

شعبہ مطبوعات مؤسس انجمن محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ادارے سے وابستہ دیگر اہلِ علم وقلم حضرات کی تحریروں کو شائع کرنے میں اپنا کردار ادا کررہا ہے۔ یہ شعبہ بھی مرکزی دفتر میں قائم ہے۔ اب تک شعبہ مطبوعات اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی جانب سے ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہلِ علم حضرات کی 220 مختلف عنوانات پر کتب شائع کی جاچکی ہیں۔ سال گزشتہ میں شعبۂ ہذا کے تحت شائع ہونے والی کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ:

(i) مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب مجلّد (جلد اول و دوم)
(ii) قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داری
(iii) عقائد اور بنیادی دینی تصورات

انجینئر نوید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ و دیگر مصنفین:

(i) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد اول)
(ii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد دوم)
(iii) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ششم)
(iv) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد ہفتم)
(v) آسان عربی گرامر
(vi) تزکیۂ نفس
(vii) تحفہ رمضان
(viii) منتخب نصاب نکات (حصہ اول)
(ix) منتخب نصاب نکات (حصہ دوم)
(x) منتخب نصاب نکات (حصہ سوم)
(xi) منتخب نصاب نکات (حصہ چہارم)
(xii) منتخب نصاب نکات (حصہ پنجم)
(xiii) منتخب نصاب نکات (حصہ ششم)
(xiv) عربی گرامر برائے قرآن فہمی
(xv) چہرے کا پردہ
(xvi) سود کی حرمت اور اس کی خباثتیں
(xvii) شعبہ حفظ کی ڈائری (سالانہ ڈائری)

دیگر کتب:

رجوع الی القرآن کورس کے لیے تعارفی کتابچہ، بروشر اور Panaflex شائع کیے گئے، انجمنِ ہٰذا کے لیٹر ہیڈ، لفافے، (بروشر)، انجمن ہٰذا کے مرکزی دفتر کے لیے پینا فلیکس، اکیڈمیز کے لیے لفافے اور پینا فلیکس وغیرہ پرنٹ کرائے گئے۔

زیر اشاعت کتب:

(i) ترجمہ برائے تدریس قرآن حکیم (جلد سوم تا پنجم)
(ii) منتخب نصاب (نکات) حصہ سوم، چہارم، پنجم اور ششم
(iii) خواتین کی عظمت اور حقوق
(iv) خلاصۂ مضامین قرآن
(v) ڈاکٹر اسرار احمدؒ اور تنظیم اسلامی
(vi) منتخب نصاب (مجلد) حصہ دوم
(vii) مشعلِ راہ

5.4. شعبۂ مکتبہ

شعبۂ مکتبہ انجمن کے تحت قائم ہونے والے ابتدائی شعبوں میں سے ایک ہے اور اس شعبہ نے ادارے کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ شعبہ انجمن کے لٹریچر، USB اور میموری کارڈ کی ترسیل میں مصروفِ عمل ہے۔

مالی سال 2021-22ء کے دوران شعبہ مکتبہ کی کارکردگی حسبِ ذیل رہی:

نمبر	تفصیلات	2020-21ء	2021-22ء
۱	کتب	13,836,380	21,880,361
۲	میموری کارڈ/USB	275,851	303,346
	میزان	14,112,231	22,183,704

5.5 شعبۂ ملٹی میڈیا

الحمد للہ، شعبۂ ملٹی میڈیا محدود وسائل کے باوجود انجمن کے کاموں کی ممکنہ حد تک جدید طرز پر ترجمانی میں معاون و مددگار رہے۔ شعبہ کی گزشتہ سال کی کارکردگی کا ایک اجمالی جائزہ حسبِ ذیل ہے:

قرآن فورم کے عنوان کے تحت 27 مختلف موضوعات پر ٹاک شوز ریکارڈ کیے گئے۔ یہ پروگرام میٹرو وَن نیوز چینل اور قرآن چینل کے فیس بک اور یوٹیوب چینل پر نشر کیا جاتا رہا اور قرآن اکیڈمی کی ویب سائٹ پر بھی باقاعدگی سے اپلوڈ کیا جاتا رہا۔ QTV پر مطالباتِ قرآن کے عنوان سے پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے، اب تک اس سلسلہ کے 36 منٹ دورانیہ کے 14 پروگرام نشر کئے جا چکے ہیں۔ رمضان المبارک میں QTV انتظامیہ کو نگران انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کے دورۂ ترجمہ قرآن کی براہ راست نشریات کے سلسلہ میں معاونت فراہم کی گئی، جس میں جی ایف ایکس کی مدد سے آیات اور اہم نکات اسکرین پر دکھانے کے لیے شعبۂ ملٹی میڈیا کی طرف سے مکمل تکنیکی اور اکیڈیمک معاونت فراہم کی گئی۔ صدرِ انجمن انجینئر نعمان اختر صاحب کے دورۂ ترجمۂ قرآن کو انجمن کی ویب سائٹ کے علاوہ مرکزی اور تمام ذیلی سوشل میڈیا پیجز پر آیات کے ساتھ روزانہ براہِ راست دکھانے کا اہتمام کیا گیا مزید براں بلکہ 5 دیگر سوشل میڈیا پیجز پر بھی نشر کیا گیا، جس میں راہ TV اور روٹی ہل (Rotihill) مسجد آسٹریلیا سرفہرست ہیں۔ تنظیم اسلامی کے شعبہ تعلیم وتربیت اور شعبہ نشرو اشاعت کو مختلف مواقع پر امیر تنظیم اسلامی کے خطبات اور مختصر دورانیہ کی ویڈیوز کو ریکارڈ اور ایڈٹ کر کے معاونت فراہم کی گئی، جس میں تذکیر کے عنوان سے ویڈیوز، مختلف تربیتی کورسز کے لئے لیکچرز، خطابِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگ، پالیسی اسٹیٹمنٹ، پریس کانفرنس، پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کی کوریج شامل ہیں، اس کے علاوہ حلقہ جاتی سطح پر مختلف عنوانات کے تحت امیرِ تنظیم کی تقاریر کی ریکارڈنگ کر کے مرکزِ تنظیمِ اسلامی کو فراہم کی گئیں۔ تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر شعبہ کی جانب سے دو عدد SMD اسکرینز کا انتظام کیا گیا، اجتماع میں پیش کیے جانے والے تمام پروگراموں کی Graphics اور Animations اجتماع سے قبل تیار کی گئیں۔ اس کے علاوہ مختلف لیکچرز کی Presentations بھی تیار کی گئیں۔ علاوہ ازیں سالانہ اجتماع کے لیے ''قافلہ تنظیم منزل بہ منزل'' کے عنوان سے 45 منٹ پر مشتمل ایک ڈاکیومنٹری ویڈیو بھی تیار کی گئی۔ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں جاری ایک سالہ کورس میں بیان کیا جانے والا منتخب نصاب کو ریکارڈ کرنے کا آغاز کیا گیا ہے، مستقبل میں ایل ایم ایس کو سیلف پیز

(self-pace) بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ رواں کورس کے بینرز اور دیگر تشہیری مواد کی ڈیزائننگ کی ذمہ داری بھی شعبہ ملٹی میڈیا ہی نے انجام دی ہے۔ مسجد جامع القرآن ڈیفنس اور جامع مسجد شادمان، شادمان ٹاؤن میں خطابِ جمعہ کی آڈیو ریکارڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جسے انجمن اور تنظیم اسلامی کی ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پر نشر کیا جاتا رہا ہے جبکہ واٹس ایپ کو بھی اب اس سلسلہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ ریڈیو پاکستان کو نگرانِ انجمن کی ہر ماہ متفرق عنوانات کے تحت دو ریکارڈنگز فراہم کی گئیں۔ قرآن اور اقوامِ انبیا کے عنوان کے تحت 30 نشتوں پر مشتمل سلسلہ وار پروگرام ریکارڈ کئے گئے، جیو تیز پر یہ سلسلہ وار پراگرام رمضان اور رمضان کے بعد بھی نشر کیا گیا۔ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں چوتھی بین الاقوامی محفلِ حسنِ قرات کے انعقاد کے موقع پر نہ صرف ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی، بلکہ ایس ایم ڈی کی مدد سے پریزنٹیشن کا بھی اہتمام کیا گیا، بعد از آں ریکارڈنگ کو قرآن چینل پر نشر کیا گیا، محفلِ حسن قرات کے موقع پر تمام تشہیری مواد کی ڈیزائننگ کی ذمہ داری بھی شعبہ ملٹی میڈیا ہی نے انجام دی۔ رمضان المبارک سے قبل مختلف چینلز کی جانب سے ریکارڈڈ پروگرامز کی سیریز دستیاب کرنے کے حوالے سے رابطہ کیا گیا، جس میں راوی ٹی وی، راہ ٹی وی اور روٹی ہل مسجد آسٹریلیا سرِ فہرست ہیں، شعبہ ملٹی میڈیا کی جانب سے خلاصہ مضامین قرآن، دورۂ ترجمہ قرآن اور منتخب نصاب پر مشتمل ویڈیو مواد فراہم کیا گیا۔ درج بالا تفصیل کے ساتھ ساتھ شعبہ ملٹی میڈیا کی جانب سے متفرق عنوانات کے تحت بھی اپنی خدمات پیش کرنے کا موقع میسر آیا جس میں انجمن کے سالانہ اجلاس اور رجوع الی القرآن کورس کی تقریب تقسیمِ اسناد کی ریکارڈنگ شامل ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شعبہ ملٹی میڈیا کی جانب سے 174 گھنٹوں پر مشتمل 314 مختصر اور طویل دورانیہ کے پروگرام کی تیاری سے لیکر ریکارڈنگ، اڈیٹنگ اور مختلف ٹی وی چینلز، انجمن اور تنظیم کی ویب سائٹس اور مرکزی و ذیلی سوشل میڈیا چینلز پر نشر کرنے میں معاونت فراہم کی گئی۔ اسی طرح بلا مبالغہ ہمارے سوشل میڈیا ڈومینز پر پچھلے ایک سال کم و بیش 22 لاکھ افراد استفادہ کر چکے ہیں۔

5.6. شعبہ اطلاعتی تکنیکیات (I.T)

بفضلہٖ تعالیٰ انجمنِ ہٰذا کا یہ شعبہ ادارے کے کام کی ترویج و ترقی اور مقاصد کے حصول کے لیے ایک موثر کردار ادا کر رہا ہے۔ اس شعبہ سے وابستہ افراد اپنی بہترین سعی و کاوش کو بروئے کار لاتے ہوئے اس میں مزید بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ رواں دورانیہ میں شعبہ ہٰذا کی سرگرمیاں حسبِ ذیل رہیں:

مرکزی دفتر سمیت ذیلی اداروں میں لوکل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی فراہمی، باقاعدگی کے ساتھ دیکھ بھال اور آئی ٹی سے متعلق مسائل پر رہنمائی (Support) فراہم کی گئی۔ انجمن کی ویب سائٹ www.quranacademy.edu.pk کو www.quranacademy.edu.pk پر منتقل کیا گیا اور اس کی دیکھ بھال کی گئی، مختلف پروگرامات اور کورسز کی اطلاعات و دیگر اعلانات مذکورہ ویب سائٹ پر نشر کیے گئے، نیا مواد مثلاً 231 آڈیو خطابات، 240 ویڈیو خطابات اور 2030 کُتب و جرائد اپلوڈ (Upload) کیے گئے، جس سے بلا مبالغہ لاکھوں لوگوں نے استفادہ کیا۔ ویب سائٹ پر دستیاب نوٹیفکیشن سروس پر

Subscribed صارفین کو تمام مواد کی اطلاعات اور اعلانات ارسال کئے گئے ، ان Subscribed صارفین کی تعداد 4,521 ہے۔ 300 سے زائد صارفین کی جانب سے ویب سائٹ پر دستیاب Contact Us فارم کے ذریعہ مختلف معلومات اور رہنمائی (Support) کے ضمن میں پیغامات موصول ہوئے جنہیں متعلقین کو ارسال کیا گیا اور صارفین کو مطلوبہ معلومات فراہم کی گئیں۔ مذکورہ دورانیہ میں 75,000 سے زائد لوگوں نے انجمن کی ویب سائٹ سے استفادہ کیا۔ انجمن کی پہلی موبائل ایپ" قرآن میڈیا پلیئر "سے بذریعہ ویب سائٹ 1,000 سے زائد لوگوں نے استفادہ کیا جبکہ تقریباً 514 موبائل ڈیوائس پر یہ زیرِ استعمال ہے۔ lms.quranacademy.com پر امسال شعبہ تعلیم کی جانب سے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس، 12 آن لائن فہمِ دین کورسز جبکہ دوران رمضان 7 مختلف عنوانات سے آن لائن کورسز اور LMS اور Android App کے ذریعہ تذکیر بالقرآن کورسز منعقد کیے گئے، اس ضمن میں شعبہ ہٰذا کی جانب سے کورسز کے انعقاد اور رزلٹ وغیرہ کی تیاری میں بھرپور معاونت فراہم کی گئی۔ ان تمام کورسز میں تقریباً 5 ہزار سے زائد داخلے لیے گئے جن میں سے 286 کو کامیابی وشرکت کی اسناد ارسال کی گئیں۔ دورانِ رمضان ہی جناب انجینئر نعمان اختر صاحب کا دورۂ ترجمۂ قرآن live.quranacademy.com پر براہِ راست نشر کیا گیا مزید برآں اس پروگرام کی ویڈیو اور آڈیو ریکارڈنگ روزانہ کی بنیاد پر ویب سائٹ پر جاری کی گئیں۔ الحمدللہ ! اکاؤنٹس / ممبر / مکتبہ کے لیے نئے آن لائن سافٹ ویئر کی تیاری کا کام تکمیلی مراحل میں ہے، جبکہ انجمن کے وابستگان کی حاضری کی خودکاری کے سلسلے میں کام جاری ہے۔

5.7. دیگر قابلِ ذکر سرگرمیاں

5.7.1. دورۂ ترجمہ قرآن

الحمدللہ! کراچی میں دورۂ ترجمہ قرآن کا سلسلہ ربع صدی سے باقاعدگی سے جاری ہے اور اِس سے اِستفادہ کرنے والے حضرات و خواتین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری عشرے میں قرآنِ کریم کو سمجھنے کی تڑپ رکھنے اور اس سے محبت کرنے والوں کا شوقِ تعلّمِ قرآن قابل دید ہوتا ہے۔ ان محافل کے انتظامات تنظیمِ اسلامی کا مقامی نظم کرتا ہے البتہ مدرس کے فرائض انجام دینے والے باسعادت افراد تقریباً تمام ہی انجمن خدّام القرآن کے زیرِ انتظام قرآن اکیڈمیز کے فاضلین و فارغ التحصیل ہوا کرتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ انجمن خدام القرآن کا اصل ثمرہ تو یہی داعیٔ قرآن ہیں!

امسال کراچی میں 26 مقامات پر دورہ ترجمہ قرآن اور 19 مقامات پر خلاصہ مضامینِ قرآن کی محافل کا انعقاد ہوا۔ مزید برآں نگران انجمن محترم شجاع الدین شیخ صاحب کا دورہ ترجمہ قرآن سیٹلائٹ چینل Qtv پر براہِ راست نشر کیا گیا۔

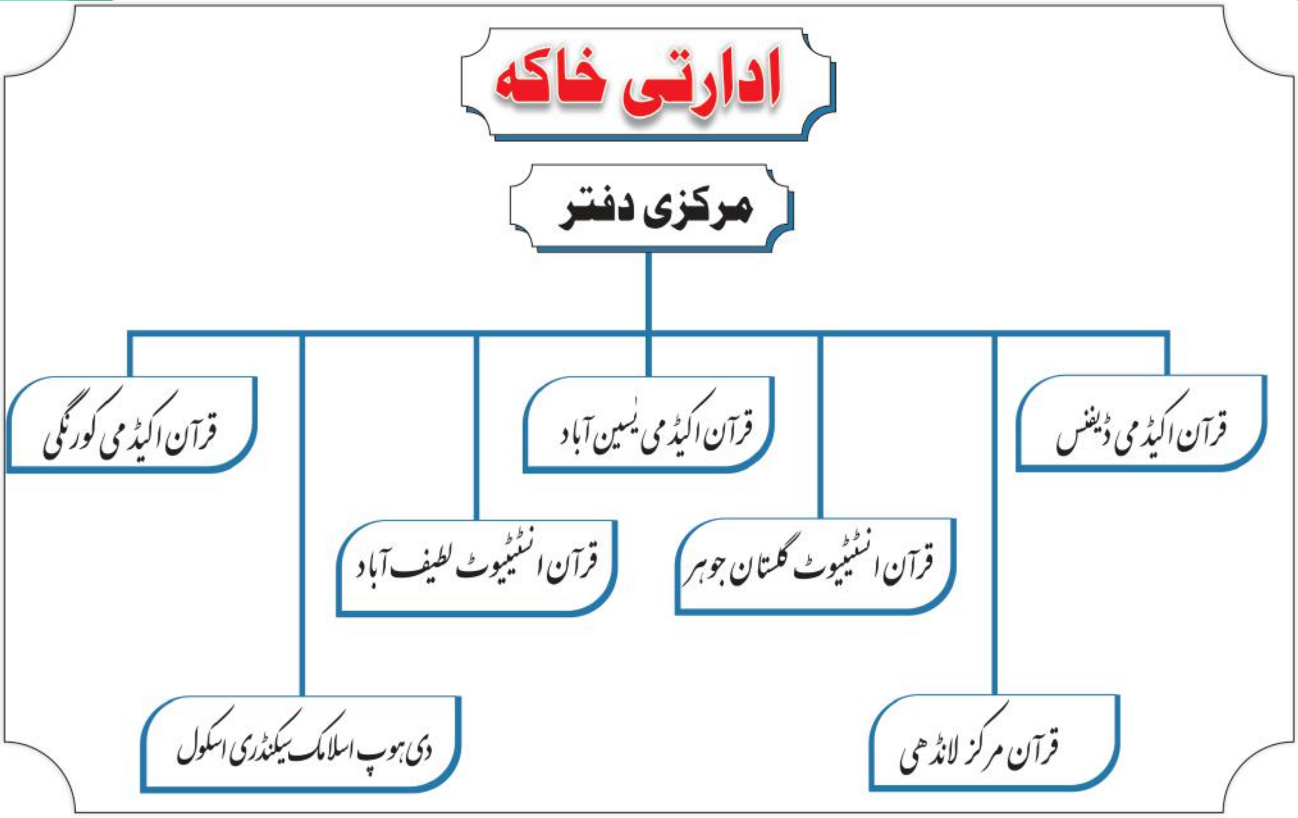

6. ذیلی ادارے

انجمن خدام القرآن کے مرکزی دفتر کے تحت اس وقت سات ذیلی ادارے سرگرمِ عمل ہیں جنہیں اوپر ادارتی خاکے کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ انجمن کے نظام العمل کی دفعات کے تحت انتظامی معاملات بحسنِ خوبی چلانے کے لیے ہر ادارے میں مجلسِ منتظمہ قائم ہے۔ اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری مدیر ادارہ کی ہوتی ہے اور وہی اس کی سربراہی کرتے ہیں، جبکہ اراکین شوریٰ میں سے بھی کچھ ارکان ان مجالس کا حصّہ ہوتے ہیں۔

6.1 قرآن اکیڈمی ڈیفنس

بانیٔ انجمن ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اپنے دستِ مبارک سے یکم رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ مطابق 18 مارچ 1991ء کو قرآن اکیڈمی ڈیفنس کا افتتاح فرمایا۔ یہ ادارہ ساحلِ سمندر کے ایک پُرفضا مقام پر واقع ہے جس کا مجموعی رقبہ تقریباً 4 ہزار مربع گز ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد بنام ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے۔ اس مسجد میں تقریباً 5 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ جہاں دورانِ رمضان نمازِ تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمۂ قرآن کی محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں کم و بیش آٹھ سو سے

بارہ سو حضرات وخواتین شرکت کرتے ہیں۔ آخری عشرہ میں یہ تعداد تقریباً دگنی ہو جاتی ہے، اعتکاف کی سعادت حاصل کرنے والے افراد کی تعداد 200 ہوتی ہے۔ الحمد للہ قرآن اکیڈمی ڈیفنس میں انجمن ہٰذا کے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے انعقاد کا سلسلہ 1991ء سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ حلقات ودورات (ShortCourses) کی سرگرمیاں بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ ادارے کے تحت ایک لائبریری بھی موجود ہے جس میں مختلف دینی موضوعات پر مشتمل کتب کا ذخیرہ دستیاب ہے۔ الحمد للہ ادارے کے زیر اہتمام 1998 سے وفاق المدارس العربیہ سے الحاق شدہ مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ بھی قائم ہے جو کہ ناظرہ قرآنِ حکیم اور حفظِ قرآن کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے اپنی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔ مزید برآں دیگر شعبہ جات میں انتظامی اُمور، تعمیر ومرمت، مکتبہ اور آئی ٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ نیز مرکزی دفتر کے شعبہ ملٹی میڈیا کی سرگرمیاں بھی ادارہ ہٰذا میں جاری ہیں۔

6.2. قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، انجمن خدّام القرآن سندھ کے ذیلی ادارے کے طور پر گزشتہ 18 سال سے اس پُرفتن دور میں دین کے عظیم فریضہ، تعلیم وتعلّم کی ادائیگی میں مصروف ہے۔ ادارے کی عمارت 1766 مربع گز رقبے پر مشتمل ہے۔ ادارے کی عمارت میں دیگر

شعبہ جات کے ساتھ مسجد جامع القرآن بھی قائم ہے جس میں تقریباً 500 نمازیوں کی گنجائش ہے اور امسال دورانِ رمضان المبارک 46 افراد نے اعتکاف کی سعادت حاصل کی، مسجد ھذا میں عیدین کے علاوہ مخصوص مواقع کی عبادات مثلاً صلوٰۃ الکسوف، صلوٰۃ الخسوف اور صلوٰۃ الاستسقاء کا بھی اہتمام ہوتا ہے، شعبہ نکاح کے تحت نکاح رجسٹریشن اور تقریب نکاح کا انعقاد فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔ میت کی تغسیل و تکفین و نماز جنازہ کے علاوہ لواحقین کے لیے صبر و فکر آخرت جیسے موضوعات پر خصوصی بیان کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مستحقین افراد کے لیے فی سبیل اللہ کفن بھی دستیاب ہیں۔

اس ادارے کے تحت رجوع الی القرآن کورس سالِ اول و سال دوم اور حلقات و دورات (Short Courses) کی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ فی سبیل اللہ جاری ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران بچوں اور بچیوں کی دینی اور اخلاقی تربیت کے لیے Islamic Day Camp کے نام سے خصوصی کورس بھی کرایا جاتا ہے۔ مزید برآں مدرسۃ القرآن للحفظ والقرأۃ (الحاق شدہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کے نام سے قائم شعبہ کے زیرِ اہتمام بچوں کی دینی و اخلاقی تعلیم و تربیت کے لیے باقاعدہ ناظرہ قرآن حکیم، حفظ قرآن، خلاصہ مضامین قرآن، نماز، مسنون دعائیں، عربی متن و ترجمہ کے ساتھ چالیس احادیث اور آدابِ زندگی کی تدریس کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی ورزش اور کھیل کود کا بھی خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ادارے میں دارالاقامہ کی سہولت بھی دستیاب ہے جہاں رہائشی طلبہ کے لیے بہترین قیام و طعام کی سہولت موجود ہے امسال 14 طلبہ مقیم ہیں۔ علاوہ ازیں مرکز تعلّم و تحقیق (Learning and Research Center) قائم ہے جس کے تحت علومِ اسلامی کی وسیع لائبریری بھی ہے۔ الحمدللہ امسال شعبہ تحقیق کے نام سے ایک نئے شعبہ کا بھی آغاز کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ تنظیم اسلامی کے تحت ہونے والی تربیتی کورسز اور مختلف پروگرامز بھی ادارہ ھذا میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ انجمن خدام القرآن کا ترجمان ماہنامہ آئینہ انجمن کی تیاری اور اجراء کا کام بھی ادارہ ھذا میں

قائم شعبہ تصنیف وتالیف انجام دے رہا ہے۔

6.3. قرآن اکیڈمی کورنگی

1995 میں کورنگی کے علاقہ زمان ٹاؤن میں بارہ سو مربع گز کے رقبے پر مشتمل قرآن مرکز کورنگی کا قیام عمل میں آیا۔ جلد ہی ادارے کی بڑھتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کے پیش نظر اسے قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔

یہاں گزشتہ کئی سالوں سے باقاعدگی کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کے ساتھ ساتھ شام کے اوقات میں مختصر دورانیہ کے کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ رواں دورانیہ میں عربی گرامر، روشن ستارے (سیرتِ صحابہ کرامؓ)، اربعین نوویؒ، شعبہ خواتین کے تحت امورِ خانہ داری وتربیتی کورس اور دیگر متفرق موضوعات پر کورسز اور دروسِ قرآن کی محافل کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے علاوہ ناظرہ اور حفظِ قرآنِ حکیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ کے عنوان سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے، الحمدللہ دسمبر 2019 میں مدرسہ ھذا کا الحاق وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ہوا۔ رواں دورانیہ میں پانچ حفاظ نے ادارے کے تحت وفاق المدارس کے سالانہ امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ ادارے میں رفقاء واحباب کے استفادہ کے لئے لائبریری ومکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ مختلف معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر وتصانیف بھی موجود ہیں جن سے رفقاء واحباب استفادہ کرتے ہیں۔

6.4. قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں واقع سالکین بسیرا اپارٹمنٹ کی بیسمنٹ اور گراؤنڈ فلور پر مشتمل ہے۔ بیسمنٹ میں ''مسجد جامع القرآن'' قائم ہے جس میں تقریباً 400 نمازیوں کی گنجائش موجود ہے، جبکہ گراؤنڈ فلور پر دفاتر قائم ہیں۔ مسجد کے احاطے میں حضرات کے لئے جبکہ گراؤنڈ فلور پر خواتین کے لئے کلاس رومز موجود ہیں۔

رواں سال انسٹیٹیوٹ میں صبح کے اوقات میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) کے ساتھ آسان عربی گرامر، فقہ العبادات اور ترجمہ وترکیبِ قرآن وتجوید کورسز کا انعقاد ہفتہ کے دن صبح کے وقت اور باقی دنوں میں شام کے اوقات میں جاری رہا۔ بحمدہٖ تعالیٰ 300 سے زائد حضرات وخواتین ان کورسز سے مستفید ہوئے۔ ادارے سے منسلک مسجد میں خطاب جمعہ کا اہتمام ہوتا رہا۔ نمازِ جمعہ کے بعد عربی خطبہ کا ترجمہ بھی مکتبہ پر دستیاب ہوتا ہے۔ ادارہ ہٰذا میں تعلیمی سرگرمیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مکتبہ اور لائبریری بھی قائم ہے جس سے طلبہ کے علاوہ قرب وجوار کے افراد استفادہ کرتے ہیں۔ انجمنِ ہٰذا اور تنظیم اسلامی کی مطبوعات کے علاوہ دیگر اداروں اور مختلف علماء کی کتب بھی لائبریری میں موجود ہیں۔ ادارے میں رفقاءِ تنظیم اسلامی کے مختلف تربیتی اور مشاورتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ مزید برآں بچوں کے قاعدہ وناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مدرسۃ القرآن للحفظ والقراءۃ کے نام سے باقاعدہ شعبہ بھی قائم ہے۔ رواں ماہ بچوں کی تعداد تقریباً 50 سے 60 رہی۔ جبکہ بعد نمازِ فجر بالغان کے لیے بھی حلقہ قاعدہ وناظرہ قرآن مجید کی تدریس جاری رہی۔ وابستگان ادارہ کی علمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لئے وقتاً فوقتاً تربیتی نشستیں منعقد ہوئیں۔ مسجد میں نمازیوں کے لئے ترجمہ قرآن بعد فجر، اصلاحی بیان بعد ظہر اور درس حدیث بعد عصر کا اہتمام جاری رہا۔

6.5. قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے ذیلی ادارے ''قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد'' کا قیام 2017 میں عمل میں آیا، یہ ادارہ اندرون سندھ میں انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کی توسیع کا پہلا مظہر ہے۔

الحمدللہ گزشتہ 6 سالوں سے انجمن کے مذکورہ ذیلی ادارے میں رجوع الی القرآن کورس باقاعدگی سے جاری ہے، بچوں کے لئے ناظرہ قرآن حکیم کے ساتھ نماز، مسنون دعائیں، منتخب احادیث، اسماء الحسنیٰ اور آداب زندگی کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے، مزید براں بچے اور بچیوں میں قرآن فہمی کو پروان چڑھانے اور ان کی دینی اور اخلاقی تعلیم کے لیے مطالعہ قرآن حکیم کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اسی طرح شام کے اوقات میں بالغان کے لئے ناظرہ قرآن کی تعلیم بھی جاری ہے، مختلف اوقات میں مختصر وطویل دورانیہ کے کورسز کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ رواں دورانیہ میں (Weekand) ویک اینڈ لغۃ العربیہ کورس، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کورس، سیرت صحابہؓ کورس، آسان عربی گرامر کورس، The Faith Line اور مصباح الاسلام کا انعقاد کیا گیا۔ مزید یہ کہ طلبہ میں تشویق وترغیب اور حوصلہ افزائی کے لیے اسناد وتحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ اس کے علاوہ انجمن خدّام القرآن کے تحت ہونے والے آن لائن و دیگر کورسز کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ہفتہ وار بنیادوں پر دروس قرآن وحدیث کی محافل بھی ادارے کی مستقل سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ادارہ میں رفقاء واحباب کے استفادہ کے لیے لائبریری اور مکتبہ بھی قائم ہے جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ کے خطبات وتصانیف کے علاوہ مختلف تفاسیر و

تصانیف بھی موجود ہیں۔ بحمدہٖ تعالیٰ ان تمام سرگرمیوں کے ذریعے سے شہر حیدرآباد میں ادارہٗ ہٰذا اور انجمن خدّام القرآن کا تعارف بڑھ رہا ہے اور ہر آنے والے دن کے ساتھ ادارے کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

6.6 قرآن مرکز لانڈھی

انجمنِ ہٰذا کے تحت 2007ء میں قرآن مرکز لانڈھی کا قیام عمل میں آیا۔ مرکز کے قیام سے اب تک بچوں اور بچیوں کے لیے باقاعدگی کے ساتھ قاعدہ و ناظرہ قرآن کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے جبکہ اگست 2014ء سے حفظِ قرآن کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ دسمبر 2020ء میں شعبہ حفظ کا وفاق المدارس سے الحاق بھی ہو گیا۔ مدرسہ میں طلبا کے سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات کا انعقاد بھی کیا گیا۔ دورانِ سال 7 حفاظ وفاق المدارس کے امتحان میں شریک ہوئے اور درجہ ممتاز میں کامیابی حاصل کی۔

شام کے اوقات میں حلقات و دوراتِ دینیہ کا انعقاد کیا جاتا رہا۔ رواں دورانیہ میں عربی گرامر، تجوید القرآن، اور دیگر تعلیمی و تربیتی کورسز کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار اور ماہانہ دروس قرآن و حدیث کی محافل کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، عوام کے استفادہ کے لیے مکتبہ و لائبریری بھی قائم ہے۔ جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خطبات و تصانیف کے علاوہ دیگر معروف اسکالرز کے بیانات، تفاسیر و تصانیف بھی موجود ہیں۔

6.7. دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول

قرآن اکیڈمی کورنگی کی عمارت میں 2008ء میں دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول (The Hope Islamic Secondary School) کا قیام عمل میں آیا۔ جہاں الحمدُ للہ 564 طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ اسکول کے پیش نظر اسلامی معاشرہ کے خواب کو تعبیر فراہم کرنا ہے۔ امت کے نوجوانوں کی کردار سازی خصوصی مقصد ہے جس کے ذریعے دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہو سکے۔ اسکول کے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکول کا تعلیمی نصاب اسلام کی نظریاتی تعلیمات سے ہم آہنگ رکھنے کی ممکنہ کوشش کی گئی ہے۔ قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ اور تفہیم پر مبنی خصوصی نصاب تعلیم کا لازمی حصہ ہے تاکہ طلبہ اپنے مقصد حیات کا شعور حاصل کر کے انفرادی اور اجتماعی دائرے میں اسلامی روح کے مطابق اپنا تعمیری کردار ادا کر سکیں۔ یہ اسکول ابتدائی قدم ہے جس کے ذریعے علوم قرآنی کی بنیاد پر ایک وسیع نیٹ ورک کی تشکیل پیش نظر ہے تاکہ نئی نسل کو دینی خطوط پر مبنی نظام تعلیم فراہم کیا جا سکے۔ ابتدا ہی سے اسلام ان کی سیرت و کردار میں رچ بس جائے اور آئندہ یہی نوجوان قرآن کے داعی بن کر معاشرے کو قرآن کے نور سے منور کریں اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی راہ ہموار کر سکیں۔

امسال دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کے 32 طلبہ و طالبات نے میٹرک بورڈ کراچی کے تحت ہونے والے دسویں جماعت کے امتحانات پاس کیے۔ مزید برآں اسکول میں مختلف النوع ہم نصابی سرگرمیوں اور والدین کے لیے بھی خصوصی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تعلیمی عمل کی بہتر طور پر انجام دہی کے حوالہ سے اساتذہ کے لیے ورکشاپ منعقد کی جاتی ہیں۔ طلبا کی دینی تربیت کے لیے دورانِ سال فکر آخرت، حج اور فلسفہ قربانی، تاریخ اسلام، سیرت النبی ﷺ اور دیگر عنوانات سے نشستوں کا اہتمام کیا گیا۔ قاعدہ، ناظرہ اور قرآن فہمی کلاسز کا انعقاد، نماز ظہر کا باجماعت اہتمام، طالبات کے لیے شریعت کے مطابق علیحدہ انتظام اسکول کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ مستقبل میں اسکول

کی مزید شاخوں بالخصوص گرلز کالج کا قیام (جس میں بچیوں کو سائنس کے مضامین کے ساتھ ہوم اکنامکس کے حوالے سے بھی ٹریننگ دی جاسکے) اور دیگر تعلیمی وتعمیری منصوبہ جات پر پیش رفت کا ارادہ ہے۔

7. انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے مستقبل کے منصوبہ جات

7.1 **گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا قیام:** اس ضمن میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے اور ایک مسجد اور اکیڈمی کے قیام کے لیے ایک سے زائد پلاٹس پر گفت وشنید کا سلسلہ جاری ہے اور توقع ہے کہ ان شاءاللہ جلد اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کرلیا جائے گا۔

گلستانِ جوہر میں قرآن اکیڈمی اور مسجد کا مجوزہ خاکہ

چونکہ ابھی تک پلاٹ کے حصول کے لیے حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے اس لیے اس کے ابتدائی نقشہ جات تخمینہ کے اندازے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جن کے مطابق اس منصوبہ پر زمین کے حصول کے لیے اندازاً 20 اور تعمیرات کے لیے بھی 20 کروڑ کا خرچہ متوقع ہے۔ زمین کے حصول کے لیے الحمدُ للہ 11 کروڑ سے زائد کی رقم جمع ہوچکی ہے جبکہ ایک صاحبِ خیر کی جانب سے تقریباً 4.5 سے کروڑ روپے کی رقم کی وصولی متوقع ہے۔

7.2 **گلشن معمار میں مسجد اور اکیڈمی کا قیام:** اراکینِ انجمن کے علم میں یہ بات ہے کہ ایک صاحب خیر کی جانب سے انجمن کو 2017 میں معمار ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر Q میں تین پلاٹس جن کا انفرادی رقبہ 962 مربع گز ہے عطیہ کیے گئے تھے۔ ساتھ ہی مسجد کے

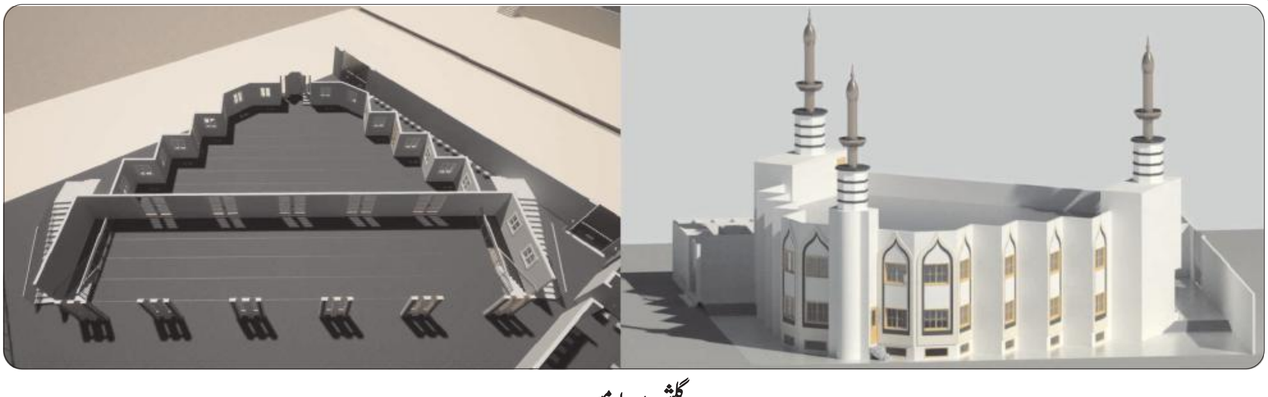

گلشن معمار مسجد

لیے ایک Amenity Plot کا حصول بھی ہوا۔علاقے کے مکینوں کی خواہش پر الحمدُ للہ مسجد کی تعمیر کے لیے گزشتہ چار ماہ سے مختلف اداروں سے اجازتوں کے حصول کے سلسلے میں کاروائی آخری مراحل میں ہے اور توقع ہے کہ ان منظوریوں کے بعد نقشہ جات SBCA کو حتمی منظوری کے لیے بھجوا دیے جائیں گے۔منظوری میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے کی صورت میں تقریباً دو سے تین ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے جس کے بعد اس پر تعمیرات کے کام کا آغاز ہوجائے گا، ان شاء اللہ۔موجودہ حالات میں اس منصوبہ پر ابتدائی تخمینہ تقریباً 20 کروڑ روپے ہے۔

7.3 جیسا کہ اس سے قبل کی رپورٹس میں بیان کیا جاچکا ہے کہ درج ذیل منصوبہ جات پر ان شاءاللہ افرادِ کار و مالی وسائل کی دستیابی کی صورت میں مرحلہ وار عملدرآمد کا آغاز کیا جائے گا۔

- شعبۂ محاضرات (مختلف عنوانات پر کانفرنسز کا انعقاد)
- میڈیا سیل کا قیام اور سوشل میڈیا پر انجمن کے ذیلی اداروں اور سرگرمیوں کی مناسب تشہیر
- ایک علمی اور تحقیقی سہ ماہی مجلّے کا اجراء
- شہر کے معروف کتب بازاروں میں مکتبہ خدام القرآن سیل پوائنٹس کا قیام
- شعبۂ ترجمہ کے تحت کتب کے عربی، فارسی، بنگلہ، پشتو، ہندی، سندھی اور انگریزی تراجم کی تیاری
- دی ہوپ اسلامک سیکنڈری اسکول کی توسیع اور خواتین کے لیے کالج کا قیام، اس سلسلے میں الحمدللہ صاحب خیر کی جانب سے ایک گھر فراہم کیا گیا جہاں ابتدائی طور پر حفظ و ناظرہ کلاسز کا آغاز کردیا گیا ہے
- دیگر مدرسین کے تمام آڈیو ویڈیو خطابات کی Digitization
- ویب قرآن چینل کا اجراء
- مکتبہ ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ (ویب سائٹ اور سافٹ ویئر)
- **Academic Data Management Software** کی تیاری

8. ہدیہ تشکر از سیکرٹری انجمن

تمام حمد و ثنا ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس کے قبضے میں ہم سب کی جان ہے اور بے شمار درود و سلام ذاتِ اقدس ﷺ پر جنہیں ذاتِ باری تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا، اور جن کے صدقے و طفیل بتوسط صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، تابعین وتبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔

قابلِ احترام اراکین واحبابِ انجمن! جیسا کہ اس سے قبل میں بارہا اس بات کا اظہار کرتا رہا ہوں کہ بحیثیت سیکریٹری انجمن میرے لیے یہ انتہائی مسرت اور اعزاز کی بات ہے کہ میں اپنی اور تمام اراکین واحباب کی جانب سے ہدیہ تشکر پیش کروں۔ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ہی فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں توفیق مرحمت فرمائی کہ ہم اس کارواں کا حصہ بنیں اور اس عظیم کارِ خیر میں اپنا بھی کچھ حصہ ڈالیں۔ یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم وبیش 35 سال قبل شروع ہوا تھا خدمت قرآنی کے اپنے مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین واحبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت کے طفیل بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنا جانی و مالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

سنن ابی داؤد کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ (جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا)، لٰہذا یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہوگا اگر میں اپنے تمام رفقاء کا بھی شکریہ نہ ادا کردوں جنہوں نے اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں انتھک کوششیں کیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام رفقاء کی گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے توشہ آخرت بنادے۔ آمین

بحمدہٖ تعالیٰ گزشتہ سال کہ طرح امسال بھی رحیم جان اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے انجمن کے حسابات کی جانچ پڑتال (Audit) کی ذمہ داری بلا معاوضہ ادا کی گئی۔ اللہ رب العزت اُن کے اس جذبہ انفاق کو قبول فرمائے اور انہیں اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

آخر میں ہمیشہ کی طرح ایک دفعہ پھر میں تمام اراکین واحباب انجمن سے مودبانہ استدعا کروں گا کہ وہ اپنا مالی و جانی تعاون اسی طرح جاری وساری رکھیں جس طرح وہ ایک طویل عرصہ سے غیر محسوس طریقہ سے کرتے رہے ہیں اور ہماری اصلاح وانجمن کے کاموں کی بہتری کے لیے اپنی قیمتی آراء ومشوروں سے بلاتکلف وتردد مطلع فرماتے رہیں۔ مزید برآں اپنے دیگر احباب کو بھی اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے ترغیب وتشویق فرمائیں تاکہ یہ اُن احباب کے ساتھ ساتھ ہم اراکینِ انجمن کے لیے بھی توشہ آخرت، دارین میں زیادہ سے زیادہ اجر اور صدقہ جاریہ کا موجب ہو۔

ربِ کریم ہماری مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور دانستگی و نادانستگی میں سرزد ہونے والی ہماری خطاؤں وکوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

9. ہمارا ہدف

یہ اقتباس حضرت ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ کی ایک تقریر سے ماخوذ ہے جس میں انہوں نے انجمن کے اداروں سے تیار ہونے والے طلبہ کے لیے میدانِ کار واضح فرمایا ہے۔

ہم کیسے لوگ چاہتے ہیں کہ اس قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج سے پیدا ہوں۔ اس میں اوپر سے نیچے تک ایک بڑا spectrum ہے۔ ہمارا سب سے اونچا اور اعلیٰ ہدف یہ ہے کہ تخلیق (creative work) کی صلاحیت رکھنے والے یہاں سے پیدا ہوں۔ جو ایک نیا علم وجود میں لا سکیں یا یوں کہیں کہ علم کو مسلمان کر سکیں۔ ایک نیا علمِ نفسیات، ایک نیا علمِ اقتصادیات، ایک نیا فلسفہ، ایک نیا علمِ اخلاقیات، یہ جو social sciences میں نوعِ انسانی کے لیے گمراہی کے میدان ہیں اس میں نئے علوم کو پیدا کر سکیں۔ اس کے لیے تخلیقی (creative) صلاحیت اور تخلیقی ذہانت (creative genius) کے لوگ درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ ایسے لوگ شاذ ہوتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے ہدف میں ٹاپ پر اسی کو رکھنا ہے۔ یہ ہمارا سب سے اونچا مقصد ہے۔

اس سے ذرا نیچے اُتریے تو محقق، تحقیقی کام (research work)، یہ دوسرے درجے کی شے ہے۔ تخلیقی کام کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے آئندہ کے لیے کوئی نئی شے پیدا کرنا، کوئی نئی شے بنانا، نئے راستے کھولنا جبکہ تحقیق کا کام ہوتا ہے ماضی سے متعلق گہرائی میں آدمی اترے مطالعہ کرے، لائبریریوں کی خاک چھانے، یہ دوسرے درجے کا کام ہے۔

تیسرے درجے کا کام تدریس کا کام ہے یعنی جو علم ہے اسے پڑھانا۔ اس کے لیے بھی بڑی مہارت چاہیے۔ نہ صرف تدریسی مہارت چاہیے بلکہ علم میں پختگی چاہیے۔ رسوخ فی العلم نہ ہو تو آدمی پڑھا نہیں سکتا۔ وعظ کہہ سکتا ہے، عام تقریر کر سکتا ہے لیکن کلاس روم ٹیچنگ جسے کہا جائے جہاں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں جو خود درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے ایک خاص سطح پر آ گئے ہوں جن کا ایک اپنا ذہنی معیار ہو ان کو مطمئن کرنا ایک مشکل کام ہے۔ اسی لفظِ تدریس کے ساتھ میں لفظ جوڑ رہا ہوں لفظِ تفسیر*۔ قرآن کے حوالے سے تدریس، تفسیر کہلاتی ہے۔ کتابی صورت میں لکھی جائے گی تو وہ تفسیر بن جائے گی، کلاس روم میں پڑھائی جائے گی تو وہ تدریس بن جائے گی۔ یہ تیسرا درجہ ہے۔

چوتھا درجہ ہے تبلیغ۔ تبلیغ کے ساتھ البتہ ایک لفظ کا اضافہ کر لیجیے تبلیغ و تبیین، بات کا پہنچا دینا اور بات کو واضح کر دینا۔ بات پہنچے تو پہنچنے کا حق ادا ہو جائے۔ تبلیغ ہو تو ابلاغ کا حق ادا ہو جائے۔ ظاہر بات ہے کہ ابلاغ کا حق ادا کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے کہ مخاطب کی علمی سطح کو ملحوظ رکھا جائے، ان کے اشکالات کیا ہیں تا کہ ان کا حل کیا جا سکے۔ اگر یہ دونوں کام نہیں ہوں گے تو شاید تبلیغ تو ہو جائے، وما علینا الا

---

* اس ضمن میں ایک خاص احتیاط شرائطِ مفسر کی ملحوظ رہے۔ تدریس کے دوران عموماً مدوّنہ تفاسیر کے نکات وحلِ مشکلات کو ہی پڑھایا جاتا ہے سوائے وہ اساتذہ جن میں شرائطِ مفسر پائی جائیں۔ مزید وضاحت کے لیے حضرت ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے کتابچے ''قرآن کے نام پر اٹھنے والی تحریکات اور علماءِ کرام کے خدشات'' کا مطالعہ کریں۔

البلاغ، کہ ہمارے ذمے پہنچانا تھا لیکن تبلیغ کا حق ادا نہیں ہوگا جب تک بات تبیین کے درجے تک نہ جائے۔

پانچواں درجہ اس سے نیچے اتر کر میں متعین کرتا رہا ہوں کہ ان سارے کاموں کے لیے ادارے درکار ہیں، تنظیمیں درکار ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ تنظیم بھی ایک کام ہے۔ جس میں اگر صلاحیتوں والے لوگ ہمیں نہ ملیں تو یہ کام آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ اس لیے کہ جن لوگوں کی ذہنی مناسبت نہ ہوا پنا کوئی ہدف نہ بن چکا ہو، اپنا نصب العین نہ ہو، اگر آپ تنخواہ پر ان کی صلاحیتیں استعمال کریں ان کو اچھی تنخواہ دے کر نوکری پر رکھیں تب بھی وہ ایسے اداروں کا کام نہیں کر سکیں گے۔ جو لوگ بھی اس اکیڈمی یا کالج سے گزریں ان کو اس کے مقصد کے ساتھ مناسبت پیدا ہو جائے۔ جو لوگ ان چار اوپر کے درجوں کی صلاحیت رکھ سکیں وہ ان کاموں میں لگیں گے لیکن پانچواں درجہ تنظیم کا ہے اور اس سے بھی نیچے اتر کر چھٹا درجہ انتظام کا ہے جسے ہم مینجمنٹ کہتے ہیں، یہ آرگنائزیشن سے بھی نیچے کی شے ہے۔ یہ چھ درجے ہیں اوپر سے لے کر نیچے تک، تخلیقی کام (creative work)، پھر تحقیقی کام (research work)، پھر تدریس (teaching) اسی کے ساتھ تفسیر کا لفظ شامل کرلیں، پھر تبلیغ و تبیین اس کے بعد تنظیم اس کے بعد انتظام۔ میں ہمیشہ یہی بیان کرتا رہا ہوں کہ یہی چھ درجے ہیں۔ کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہمت دے تو تم اوپر کی سطح پر کام کرو وہ کام بھی اب تک انسانوں نے ہی کیے ہیں اور آئندہ بھی انسان ہی کریں گے اور کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ اللہ نے کس میں کس کام کی صلاحیت رکھی ہے۔

Anjuman Khuddam ul Quran Sindh, Karachi
Bank Accounts Information

FOR MEMBERS CONTRIBUTION/ DONATION/ FEE/OTHERS:

Meezan Bank – The Premier Islamic Bank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
* SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
* IBAN # : **PK38MEZN0099070102698038**
* Account #: **99070102698038**

AlliedBank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
* SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
* IBAN # : **PK72ABPA0010010450600026**
* Account #: **01690010010450600026**

FOR ZAKAT:

Meezan Bank – The Premier Islamic Bank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Gulshan-e-Iqbal Block-6 Rashid Minhas Road Karachi.**
* SWIFT CODE : **MEZNPKKA**
* IBAN # : **PK78MEZN0099070102701392**
* Account # : **99070102701392**

AlliedBank

* Title of A/C : **Anjuman Khuddam Ul Quran Sindh, Karachi**
* Branch: **Khyaban-e-Badar Phase -V, DHA Karachi.**
* SWIFT CODE : **ABPAPKKAXXX**
* IBAN # : **PK19ABPA0010010450600010**
* Account #: **01690010010450600010**

For further information:

Contact Person: Mr. Muhammad Tahir
Cell: +92-333-4993437, Landline: +92-213-4993436-37
Whatsapp: 0333-4993437, Email: accounts@quranacademy.com

10. آڈٹ شدہ حسابات

برائے سال 22-2021

(اس حصے کے مطالعے کا آغاز انگریزی سمت یعنی رپورٹ کے اختتام سے کریں)